روزے سے متعلق عصر حاضر کے تیس فقہی مسائل

إعداد: القسم العلمي بمؤسسة الدرر السنية

ترجمہ: عبد الرحمن فیض اللہ

مترجم

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه

پہلا مسئلہ: آدمی روزہ افطار کر کے ہوائی جہاز میں سوار ہوا، پرواز کے بعد اس نے دیکھا کہ سورج غروب نہیں ہوا ہے اب وہ شخص کیا کرے؟

جواب: جو شخص ہوائی جہاز میں سوار ہونے سے پہلے، یا جہاز ہی میں پرواز سے پہلے افطار کا وقت ہونے پر افطار کیا، پھر فضا میں بلندی پہ جانے کے بعد سورج نظر آجائے تو کوئی حرج نہیں ہے اس کا روزہ مکمل ہے۔(شیخ عبد الرزاق عفیفی، شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین کا یہی فتوی ہے)

دوسرا مسئلہ: جہاز میں دورانِ سفر افطار کے لئے سورج غروب ہونے کا انتظار کرے گا یا قریبی شہر کے افطار کے وقت کا اعتبار کرے گا؟

جواب: جہاز سے سفر کرنے والا شخص اگر گھڑی وغیرہ کے ذریعہ اپنے شہر یا دوران سفر قریبی شہر میں افطار کے وقت کا پتہ لگالے، لیکن جہاز کے بلندی پر ہونے کی وجہ سے سورج نظر آرہا ہو تو اس کے لئے روزہ افطار کرنا درست نہیں حتی کہ سورج غروب ہو جائے۔(شیخ عبد الرزاق، شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین کا یہی فتوی ہے)

تیسرا مسئلہ: ان ملکوں میں افطار کا کیا وقت ہوگا جہاں دن بڑے ہوتے ہیں؟

جواب: آدمی کرۂ ارض پر جس جگہ بھی ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ طلوع فجر سے غروب آفتاب تک روزہ سے رہے، خواہ دن بڑے ہوں یا چھوٹے ،یا دن رات دونوں برابر ہوں، بشرطیکہ اس جگہ دن اور رات کا دورانیہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ہوتا ہو۔

لیکن اگر بڑے دنوں میں روزہ رکھنے کی مشقت ناقابل برداشت ہو جائے،اور جانی نقصان یا بیماری کا خدشہ ہو تو ایسی صورت میں روزہ توڑنا جائز ہے، اور دوسرے دنوں میں جلد از جلد جب بھی ممکن ہو روزوں کی قضاء کرنی ہوگی۔

(شیخ ابن باز، شیخ ابن عثیمین وغیرہ ، اور اسلامی فقہ اکیڈمی کا یہی فتوی ہے)

چوتھا مسئلہ: ان جگہوں پر روزہ کے لئے سحر وافطار کے اوقات کا تعین کیسے کیا جائے جہاں چوبیس گھنٹوں میں دن رات نہیں بدلتے ہیں؟

جواب: جو شخص کسی ایسی جگہ رہتا ہو جہاں چوبیس گھنٹوں میں دن رات نا بدلتے ہوں مثلاً ایسی جگہ جہاں پر ایک دن، دو دن، دو ہفتے یا دو مہینے کے برابر ہو یا اس سے بھی لمبا ہو تو وہ شخص اپنے قریب ترین شہر کے اوقات کے اعتبار سے جہاں دن رات کا دورانیہ چوبیس گھنٹوں میں مکمل ہوتا ہو دن اور رات کا اندازہ لگا کر روزہ رکھے گا۔(شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین وغیرہ کا یہی فتوی ہے، اور یہی فیصلہ اسلامی فقہ اکیڈمی کا بھی ہے)

پانچواں مسئلہ: اس شخص کا کیا حکم ہے جس کے ہوش وحواس بے ہوشی کا انجکشن لگانے سے مفقود ہو گئے ہوں؟

جواب: جس شخص کے ہوش وحواس بے ہوشی کا انجکشن لگانے سے مفقود ہو گئے ہوں وہ بے ہوش کے حکم میں ہے، چنانچہ جس شخص نے روزے کی نیت کی اور پھر بے ہوش ہو گیا تو وہ دو حالات سے خالی نا ہو گا۔

پہلی حالت: دن بھر بے ہوش رہا ہو، یعنی فجر سے پہلے بے ہوش ہوا اور غروب آفتاب کے بعد ہوش میں آیا تو ایسے شخص کا روزہ درست نہیں ہے، اور اس دن کے روزے کی قضاء اس کے اوپر ضروری ہوگی۔ (یہی جمہور مالکیہ، شافعیہ اور حنابلہ کا مذہب ہے، اور اسی پر اجماع ہے)

دوسری حالت: دن کے کسی بھی وقت خواہ تھوڑی دیر کے لئے اسے ہوش آجائے تو اس کا روزہ درست ہوگا اور قضاء نہیں کرنی ہوگی، شافعیہ اور حنابلہ کا یہی مذہب ہے، لیکن اگر مصنوعی بے ہوشی کے ساتھ غذائی مادہ بھی ملا ہوا ہے تو روزہ باطل ہے، گرچہ پورے دن بے ہوش نہ رہے۔

چھٹا مسئلہ: کیا عورت کے لئے مانع حیض گولیاں کھانا جائز ہے تاکہ پورے مہینے کے روزے رکھ سکے؟

جواب: حیض کو مؤخر کرنے کے لئے جائز مانع حیض دوا کھانا درست ہے چاہے رمضان کا مہینہ ہو تاکہ لوگوں کے ساتھ مکمل روزے رکھ سکے یا کوئی اور

دن ہو، بشرطیکہ نقصان کا اندیشہ نا ہو۔(حنابلہ کا یہی مذہب ہے اور اسی کو شیخ ابن باز نے بھی اختیار کیا ہے)

ساتواں مسئلہ: مطلع کے ایک یا الگ الگ ہونے کا مسئلہ۔

جواب: کسی ایک جگہ چاند دیکھ لینے سے سارے ممالک کے لوگوں پر روزہ رکھنا لازم ہوگا یا ہر ملک کی مقامی رؤیت معتبر ہوگی اس سلسلہ میں کئی اقوال ہیں جن میں سے دو معروف قول یہ ہیں:

پہلا قول: ایک جگہ چاند دیکھ لینے سے سارے لوگوں کو روزہ رکھنا ضروری ہے۔(جمہور حنفیہ، مالکیہ اور حنابلہ کا یہی قول ہے، نیز امام ابن تیمیہ، شیخ ابن باز اور علامہ البانی نے اسی کو اختیار کیا ہےاور اسی کے مطابق اسلامی فقہ اکیڈمی کا فیصلہ بھی صادر ہوا ہے)

دوسرا قول: جہاں تک مطلع ایک ہوگا لوگ اپنی اپنی مقامی رؤیت ہلال کے اعتبار سے روزہ رکھیں گے۔(مذہب شافعیہ کا صحیح قول یہی ہے، اسلاف کی ایک جماعت کا بھی یہی قول ہے نیز صنعانی اور ابن عثیمین نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے)

آٹھواں مسئلہ: چاند دیکھنے کے لئے سیٹلائٹ (Satellites) پر اعتماد کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: چاند دیکھنے کے لئے سیٹلائٹ (Satellites) پر اعتماد کرنا جائز نہیں ہے۔ (یہ شیخ ابن عثیمین کا قول ہے)

نوواں مسئلہ: چاند دیکھنے کے لئے فلکیاتی رصد گاہیں (astronomical observatories) استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: چاند دیکھنے کے لئے فلکیاتی رصد گاہیں مثلاً دوربین وغیرہ استعمال کرنا جائز ہے، لیکن چاند دیکھنے کے لئے ان کا استعمال کرنا واجب نہیں ہے، اگر کوئی باوثوق آدمی دوربین کے ذریعہ چاند کو دیکھ لیا تو اس کی رؤیت پر عمل کیا جائے گا۔ (شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین نے اسی کو اختیار کیا ہے، ہیئۃ کبار العلماء اور فقہ اکیڈمی کا فیصلہ بھی اسی طرح صادر ہوا ہے)

دسواں مسئلہ: چاند کے لئے فلکیات کے حساب کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: چاند کے لئے فلکیات کے حساب کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے اور ماہ رمضان کے دخول کے اثبات کے لئے اس پر اعتماد بھی نہیں کیا جائے گا۔

(جصاص، ابن رشد، قرطبی اور ابن تیمیہ نے اہل علم کا اس بات پر اجماع نقل کیا ہے)

گیارھواں مسئلہ: ایسے مسافر کے روزہ چھوڑنے کا کیا حکم ہے جو آرام دہ سواری سے سفر کر رہا ہو؟

جواب: سفر پر مشقت سواری سے ہو یا آرام دہ سواری سے بہر صورت مسافر کے لئے روزہ چھوڑنا جائز ہے۔(ابن تیمیہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے)

بارھواں مسئلہ: روزہ کی حالت میں سگریٹ پینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ کی حالت میں سگریٹ پینے (تمباکو نوشی) سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔(چاروں فقہی مذاہب حنفیہ، مالکیہ، شافعیہ، حنابلہ کا اس بات پر اتفاق ہے)

تیرھواں مسئلہ: روزہ کی حالت میں نَشتَر زَنی phlebotomy (خُون نِکالنے کے لئے رگ کو کھولنے کا عمل) اور طبّی معائنہ کے لئے خون نکالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نشتر زنی کا حکم: نَشتَر زَنی phlebotomy (خُون نِکالنے کے لئے رگ کو کھولنے کا عمل) سے روزہ ٹوٹنے کے تعلق سے اہل علم کے مابین اختلاف ہے۔

پہلا قول: نَشتَر زَنی سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔ (جمہور حنفیہ، مالکیہ، شافعیہ، کا یہی مذہب ہے)

دوسرا قول: نَشتَر زَنی سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یہ حنابلہ کا مذہب ہے۔ (اسی کو ابن تیمیہ اور ابن عثیمین نے اختیار کیا ہے اور لجنہ دائمہ کا یہی فتوی ہے)

طبی معاینہ کے لئے خون نکالنا: روزہ دار کے لئے طبّی معاینہ کے واسطے خون نکلوانا جائز ہے۔ (اسی کو ابن باز اور ابن عثیمین نے بھی اختیار کیا ہے)

چودھواں مسئلہ: انیما enema, clyster (پاخانہ کے راستہ بڑی انتڑی کے نچلے سرے میں صفائی و تشخیص کے لیے دی جانے والی سیال پچکاری) کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ کی حالت میں انیما کرانے کے متعلق اہل علم کے دو اقوال ہیں:

پہلا قول: روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (چاروں فقہی مذاہب کا اس پر اتفاق ہے)

دوسرا قول: روزہ نہیں ٹوٹے گا۔(ظاہریه اور مالکیه کی ایک جماعت کا یه قول ہے حسن بن صالح کا بھی یہی قول ہے ابن عبد البر، ابن تیمیه، ابن باز اور ابن عثیمین نے اسی کو اختیار کیا ہے)

پندرھواں مسئله: ناک میں ڈراپ ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ کی حالت میں ناک میں ڈراپ ڈالنے یا ناک کے ذریعہ اندر کھینچنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔(چاروں فقہی مذاہب اس پر اتفاق ہے)

سولھواں مسئله: روزہ کی حالت میں ہیموڈائلیسس Hemodialysis (ایک مشین ہے جس کے ذریعے خون کو صاف کیا جاتا ہے اور مضر اجزاء، اضافی نمک اور پانی خون سے علیحدہ کیا جاتا ہے) کرانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ہیموڈائلیسس Hemodialysis کرانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے خواہ جس طریقہ سے بھی کرایا جائے۔(ابن باز کا یہی قول ہے اور لجنه دائمه کا یہی فتوی ہے)

سترھواں مسئلہ: دمہ اسپرے (Asthma inhaler) کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ کی حالت میں دمہ اسپرے استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔ (ابن باز اور ابن عثیمین نے اسی کوراجح قرار دیا ہے، کویت میں اسلامی تنظیم برائے طبی سائنس کے نویں میڈیکل فقہی سمپوزیم میں زیادہ تر شرکاء اسی رائے کو اختیار کئے ہیں)

اٹھارھواں مسئلہ: (سبلینگول sublingual) زیرِ زُبان رکھنے والے ٹیبلٹ کا کیا حکم ہے؟

جواب: (سبلینگول sublingual) زیرِ زُبان رکھنے والا ٹیبلٹ ہارٹ اٹیک کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، اور زبان کے نیچے رکھنے کے تھوڑی ہی دیر میں جذب ہو جاتا ہے، اور خون کے ذریعہ دل تک پہنچ جاتا ہے، چنانچہ اس طرح کرنے سے اٹیک کا خطرہ ٹل جاتا ہے، جبکہ پیٹ میں ان گولیوں کا کوئی حصہ نہیں جاتا ہے۔

ایسے ٹیبلٹ کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے بشرطیکہ اس کا کوئی حصہ نگلا نا جائے۔(یہی قول ابن باز کا ہے اور اسلامی فقہ اکیڈمی نے اس پر اجماع نقل کیا ہے)

انیسواں مسئلہ: آکسیجن گیس کے استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: سانس لینے کے لئے آکسیجن گیس کے استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔(اسلامی فقہ اکیڈمی نے اپنے دسویں اجلاس میں اسی رائے کو راجح قرار دیا ہے)

بیسواں مسئلہ: عدم غذائیت والے انجکشن (Non-nutritive injection) کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

جواب: عدم غذائیت والے انجکشن (Non-nutritive injection) کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے خواہ پٹھوں میں، نَس میں یا چمڑی کے نیچے کہیں بھی استعمال کیا جائے۔(ابن باز اور ابن عثیمین وغیرہ کی یہی رائے ہے، فقہ اکیڈمی نیز لجنہ دائمہ اور کویت فتوی کمیٹی کا بھی یہی فتوی ہے)

اکیسواں مسئلہ: نَس میں لگانے والے غذائی انجکشن کا کیا حکم ہے؟

جواب: نَس میں لگانے والے غذائی انجکشن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔(ابن باز اور ابن عثیمین کا یہی قول ہے، فقہ اکیڈمی کا یہی فیصلہ اور لجنہ دائمہ کا یہی فتوی ہے)

بائیسواں مسئلہ: شافَہ suppository (گلیسرین کی بَتّی جو کی مقعد کے راستے قبض توڑنے کے لیے دی جاتی ہے) کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ کی حالت میں شافَہ (suppository) کے استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔(ظاہریہ اور مالکیہ کی ایک جماعت کا یہی مذہب ہے، اور ابن عثیمین نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے، اور کویت میں اسلامی تنظیم برائے طبی سائنس کے نویں میڈیکل فقہی سمپوزیم میں زیادہ تر شرکاء نے اسی رائے کو اختیار کیا ہے)

تئیسواں مسئلہ: مثانے کو دھونے کے لئے کیتھیٹَر (ایسی نلی یا سَلائی جو جِسم کے اندر ڈالی جائے مثلاً پیشاب نِکالنے کی سَلائی)، آئینہ (سوراخ دیکھنے کا آلہ)، یا دوائی ڈالنا، یا ایکسرے کو صاف کرنے والے مادہ کو ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر روزہ رکھنے والا شخص اپنے پیشاب کی نلی میں سیال یا روغن داخل کردے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔(جمہور حنفیہ، مالکیہ اور شافعیہ کا یہی مذہب ہے)

اسی طرح مثانے کو دھونے کے لئے کیتھیٹَر (ایسی نلی یا سلائی جو جِسم کے اندر ڈالی جائے مثلاً پیشاب نِکالنے کی سلائی)، آئینہ (سوراخ دیکھنے والا آلہ)، یا دوائی یا حل ڈالنے سے، یا ایکسرے کو صاف کرنے والے مادہ کو ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔(فقہ اکیڈمی کا یہی فتوی ہے)

چوبیسواں مسئلہ: عورت کی اندام نہانی (فرج) میں قطرہ ٹپکانا، یا مہبلی شافَہ (Vaginal suppository) کا استعمال یا ایکسرے کا رنگ وغیرہ چھڑکنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: عورت کی اندام نہانی (فرج) میں قطرہ ٹپکانے، یا مہبلی شافَہ (Vaginal suppository) کا استعمال کرنے یا ایکسرے کا رنگ چھڑکنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔(فقہ اکیڈمی کا یہی فتوىٰ ہے)

جدید طب نے یہ ظاہر کیا ہے کہ عورت کے نظام تولید اور نظام انہضام کے مابین کوئی ربط نہیں ہے۔

پچیسواں مسئلہ: روزہ دار کے لئے منجن (toothpaste) استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: روزہ دار کے لئے منجن (toothpaste) استعمال کرنا جائز ہے، لیکن یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ حلق کے نیچے نا اتر جائے۔ (ابن باز اور ابن عثیمین کا یہی قول ہے، نیز فقہ اکیڈمی کی بھی یہی رائے ہے)

چھبیسواں مسئلہ: روزے کی حالت میں آنکھ میں دوا کے قطرے ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ دار کے لئے آنکھ میں دوا کے قطرے ڈالنا جائز ہے۔ (حنفیہ، اور شافعیہ کا یہی مسلک ہے، ابن باز اور عثیمین نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے)

ستائیسواں مسئلہ: کان میں دوا کے قطرے ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ دار کے لئے کان میں دوا کے قطرے ڈالنا جائز ہے۔(ابن حزم، ابن عثیمین اور ابن باز نے اسے اختیار کیا ہے)

اٹھائیسواں مسئلہ: کان کی صفائی یا کان دھلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کان کی دھلائی تھوڑے سے پانی کے ذریعہ کی جاتی ہے چنانچہ پانی اگر حلق میں اتر جائے اور آدمی اسے نگل لے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ جیسے کان کا پردہ اگر پھٹا ہو تو ایسی صورت میں پانی حلق تک پہنچ سکتا ہے، اور اگر حلق تک کچھ نا پہنچے تو روزہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔(فقه اکیڈمی کا یہی فتوی ہے)

انتیسواں مسئلہ: تیل اور مرہم استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: تیل اور مرہم استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔(ابن تیمیہ۔ ابن عثیمین نے اسی کو اختیار کیا ہے اور فقہ اکیڈمی کا بھی یہی فتویٰ ہے)

تیسواں مسئلہ: بوقت ضرورت کھانا چکھنے کا حکم ہے؟

جواب: بوقت ضرورت یا مصلحت کے پیش نظر روزہ دار کے لئے کھانا چکھنا جائز ہے، مثلاً کھانے کا معیار یا نمک کی مقدار معلوم کرنے کے لئے یا خریدنے کے مقصد سے، بشرطیکہ اس کے بعد اسے تھوک دے، یا منھ دھل لے یا زبان کو رگڑ کر صاف کر لے۔ (جمہور حنفیہ، شافعیہ اور حنابلہ کا یہی مذہب ہے)

چاروں فقہی مذاہب حنفیہ، مالکیہ، شافعیہ، حنابلہ کا متفقہ فیصلہ ہے کہ بلا ضرورت کھانا چکھنا مکروہ ہے۔

اصل مضمون کے لئے یہاں 👇 کلک کریں

https://dorar.net/files/feqhia_m.pdf

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	آدمی روزہ افطار کر کے ہوائی جہاز میں سوار ہوا، پرواز کے بعد اس نے دیکھا کہ سورج غروب نہیں ہوا ہے اب وہ شخص کیا کرے؟	۲
۲	جہاز میں دورانِ سفر افطار کے لئے سورج غروب ہونے کا انتظار کرے گا یا قریبی شہر کے افطار کے وقت کا اعتبار کرے گا؟	۲
۳	ان ملکوں میں افطار کا کیا وقت ہوگا جہاں دن بڑے ہوتے ہیں؟	۳
۴	ان جگہوں پر روزہ کے لئے سحر و افطار کے اوقات کا تعین کیسے کیا جائے جہاں چوبیس گھنٹوں میں دن رات نہیں بدلتے ہیں؟	۳
۵	اس شخص کا کیا حکم ہے جس کے ہوش و حواس بے ہوشی کا انجکشن لگانے سے مفقود ہو گئے ہوں؟	۴
۶	کیا عورت کے لئے مانع حیض گولیاں کھانا جائز ہے تاکہ پورے مہینے کے روزے رکھ سکے؟	۵
۷	مطلع کے ایک یا الگ الگ ہونے کا مسئلہ۔	۶
۸	چاند دیکھنے کے لئے سیٹلائٹ (Satellites) پر اعتماد کرنے کا کیا حکم ہے؟	۷
۹	چاند دیکھنے کے لئے فلکیاتی رصد گاہیں (astronomical observatories) استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟	۷
۱۰	چاند کے لئے فلکیات کے حساب کا استعمال کرنا کیسا ہے؟	۷
۱۱	ایسے مسافر کے روزہ چھوڑنے کا کیا حکم ہے جو آرام دہ سواری سے سفر کر رہا ہو؟	۸
۱۲	روزہ کی حالت میں سگریٹ پینے کا کیا حکم ہے؟	۸
۱۳	روزہ کی حالت میں نَشتَرزَنی phlebotomy (خُون نِکالنے کے لئے رگ کو کھولنے کا عمل) اور طبی معاینہ کے لئے خون نکالنے کا کیا حکم ہے؟	۸
۱۴	اینما enema, clyster (پاخانہ کے راستہ بڑی انتڑی کے نچلے سرے میں صفائی و تشخیص کے لیے دی جانے والی سیال پچکاری) کا کیا حکم ہے؟	۹
۱۵	ناک میں ڈراپ ڈالنے کا کیا حکم ہے؟	۱۰
۱۶	روزہ کی حالت میں ہیموڈائلیسس Hemodialysis (ایک مشین ہے جس کے ذریعے خون کو صاف کیا جاتا ہے.......) کرانے کا کیا حکم ہے؟	۱۰
۱۷	دمہ اسپرے (Asthma inhaler) کے استعمال کا کیا حکم ہے؟	۱۱
۱۸	(سبلینگول sublingual) زیرِ زُبان رکھنے والے ٹیبلٹ کا کیا حکم ہے؟	۱۱
۱۹	آکسیجن گیس کے استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟	۱۲
۲۰	عدم غذائیت والے انجکشن (Non-nutritive injection) کے استعمال کا کیا حکم ہے؟	۱۲
۲۱	نَس (رگ) میں لگانے والے غذائی انجکشن کا کیا حکم ہے؟	۱۳
۲۲	شَافَہ suppository (گلیسرین کی بتّی جو کی مقعد کے راستے قبض توڑنے کے لیے دی جاتی ہے) کے استعمال کا حکم؟	۱۳
۲۳	مثانے کو دھونے کے لئے کیتھیٹر، آئینہ (سوراخ دیکھنے کا آلہ)، یا دوائی ڈالنا، یا ایکسرے کو صاف کرنے والے مادہ کو ڈالنے کا کیا حکم ہے؟	۱۳
۲۴	عورت کی اندام نہانی (فرج) میں قطرہ ٹپکانا، یا مہبلی شافَہ (Vaginal suppository) کا استعمال یا ایکسرے کا رنگ وغیرہ چھڑکنے کا کیا حکم ہے؟	۱۴
۲۵	روزہ دار کے لئے منجن (toothpaste) استعمال کرنا کیسا ہے؟	۱۵
۲۶	روزے کی حالت میں آنکھ میں دوا کے قطرے ڈالنے کا کیا حکم ہے؟	۱۵
۲۷	کان میں دوا کے قطرے ڈالنے کا کیا حکم ہے؟	۱۵
۲۸	کان کی صفائی یا کان دھلنے کا کیا حکم ہے؟	۱۶
۲۹	تیل اور مرہم استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟	۱۶
۳۰	بوقت ضرورت کھانا چکھنے کا حکم ہے؟	۱۶